www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | Member APNS/CPNE | ABC CERTIFIED | نوکر شاہی کی حرمت کا پاسبان

روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور
ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر
کاشف شہزاد
مینجنگ ایڈیٹر
عمران انجم

جلد نمبر 15 | جمعہ 22 شعبان المعظم 1446ھ 21 فروری 2025ء | 15 فروری | شمارہ نمبر 87

مریم نواز نے ایک سال میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے تمام صوبے خدمت کی سیاست میں ہمارا مقابلہ کریں عظمیٰ بخاری

جب کسی کے پاس کہنے کو کچھ نہ ہو تو پھر کارکردگی ہی رہ جاتی ہے اب عوام کہہ الجھ رہے اور وفاقی پر یلغار نہیں چاہیے جو عناصر ماضی حال اور تجربہ کار کہتے تھے ان لیگ ختم ہو گئی ہے وہ آج کہتے ہیں ہمارے جلسے ناکام ہیں گھنٹو

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ پہلے سال میں تحریک انصاف کا کام نہیں کرنا پھر مسلم لیگ ن نے ایک

ہمدرد کرنے والے نہیں، ملک گیر تحریک شروع کریں گے، سلمان اکرم راجا

پشاور (نمائندہ خصوصی) پاکستان تحریک انصاف
پیج 28

رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کیلئے اجلاس 28 فروری کو ہوگا

لاہور (کالم نیوز) وفاقی حکومت ملک بھر میں
پیج 29

رواں سال صدقہ فطر صوم کم از کم 200 روپے مقرر

اسلامی نظریاتی کونسل نے صدقہ فطر فدیہ صوم کا نصاب جاری کر دیا

مالی حیثیت کے مطابق صدقہ فطر، فدیہ صوم ادا کریں، چیئرمین راغب نعیمی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے صدقہ فطر فدیہ صوم کا نصاب جاری کر دیا، ڈاکٹر راغب نعیمی نے کہا کہ رواں سال صدقہ فطر فدیہ صوم کم از کم 220 روپے فی کس ادا کیا جائے، یہ نصاب کم کے حساب سے ہے، جو
پیج 26

فیک نیوز کنٹرول اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس 2025 کا نفاذ معطل

ایف آئی اے کی ڈیجیٹل میڈیا ونگ کے قیام کی تجویز مسترد

جامع لائحہ عمل مرتب کرنے کیلئے وفاقی وزراء پر مشتمل ٹاسک فورس تشکیل

حقائق کی تصدیق کیلئے جامع مستند اور معتبر نظام ناگزیر ہے، جس پر لوگ بھروسہ کر سکیں، عالمی میڈیا اداروں کے ساتھ تعاون اور اشتراک کیلئے تیار ہیں

فیک نیوز اور مس انفارمیشن سب سے بڑا خطرہ اور چیلنج ہیں، ہمیں اس کا حل تلاش کرنے کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کے ٹویٹ کے بعد فیک نیوز سے نمٹنے کیلئے سامنے آ گیا، ٹویٹ میں کہا گیا ہے کہ فیک نیوز کے خلاف قانون سازی کیلئے ایک ٹاسک فورس تشکیل دی جائے گی، ٹاسک فورس میں وفاقی وزراء شامل ہوں گے، ٹاسک فورس کی سفارشات پر مبنی قانون سازی کی جائے گی، ٹاسک فورس کا پہلا اجلاس 24 فروری کو ہوگا، اجلاس میں ایف آئی اے کی ڈیجیٹل میڈیا ونگ کے قیام کی تجویز مسترد کر دی گئی، ٹاسک فورس کے

بعدالت جناب ظہیر احمد صاحب
تحصیلدار/تحصیل ریڈر ضلع اوکاڑہ
درخواست برائے انتقال وراثت موضع چک نمبر 20ع ٹ ایل / مظفر آباد (مسلم کامل) مشمولہ ریلوے ٹریک، ریلوے روڈ، ریلوے اسٹیشن محمد عبداللہ، دادو محمد علی حسن خان، مرحوم ان وراثت دائمہ میں شیراز نبی ولد (بعد حیات فوت شدہ) محمد اقبال، محمد اسلم، محمد اشرف، محمد انور، محمد اسحاق، محمد اسد اللہ، اسد اللہ، اللہ دتہ، امام دین، محمد حسن خان، محمد یونس، محمد یوسف، محمد یعقوب، محمد ابراہیم، محمد عیسیٰ، محمد موسیٰ، محمد ہارون، محمد داؤد، محمد سلیمان، محمد زکریا، محمد یحییٰ

1
بقیہ
موجد ہوسکتی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں ایسے کیسز بھی سامنے آئے ہیں کہ ایک جاب کیلئے بھگایا گیا، جب کہا گیا کہ ہمارا کام ہی یہ ہے کہ ہم نے ہر طرح کا ٹیسٹ کرنا ہے، ہر کام کی تکنیم ہوتی ہے، ہر کام کی ایک باقاعدہ ٹریننگ

ہمارے پانی پر بھارتی تسلط

اسے ہم ارتخ کا سب سے بڑا جرم کہ سکتے ہیں کہ بھارتی آبی جارحیت نہیں دریاؤں کے پانی سے محروم کرنیکی ہے ۔ ہمارے کسان کا وجود کھوکھلا ہے چہرہ اور ہے نام ہے اپنے حقوق کے حصول کیلئے سٹی نے بھی دیکھ لیا نہیں کی ۔ ہمارے ہاں مفاد پرست ٹولے ، کاروباری شراکت داروں نے کسان کو ہی کی شناخت ، پہچان اور تشخص کے مسئلے سے دوچار کردیا ہے اس کی معیشت زندگی اور موت کے دوراہے پر کھڑی ہے کیا ہم بھارتی پارلیمنٹ میں معلق پڑے جوابہر ال نہرو کے ان الفاظ سے پیچھا چھڑا سکتے ہیں کہ" پاکستان کو ہمارا کر رہیں گے" آج کی اپنی تاریخ کے سنگے میں ہاتھ کی بیان ریکارڈ پر ثبت کر رہا ہے" بھارت یا ساحر مرہا ہے جنگ پاکستان پانی ضائع کر رہا ہے" لیکن حقیقت زرداراور مفاد کے پیچھے چھپے ہوئے ہیں مکاری کے پیچھے چھپی خنگ سازش کو ہم پہچان نہ پائے ۔ 2006 اور 2016 کے اطراف سے مغربی دوستوں کی دست واعظی اور سفارت خسروی سے 212 ارب ڈالر کے منصوبے کے سلسلے پر کے منصوبے شروع کئے ۔ 1992 سے لیکر 2009 تک ہماری طرف آنے والے پانی پر 52 ہم ڈیم بنائے گئے ۔ 76 سالوں سے اقتدار میں بیٹھے عاشیہ بردار ، چاپلوس اور کھوتی ریزہ خیم کیم اپریل 1948 کو پاکستان کی طرف آنے والے پانی کو بند کرنے کے ٹی عمل اقدام اور فرمان جزیہ کو روکنے کے لئے کوئی منظم اور مضبوط حکمت عملی نہ بنا سکے ۔ 1960 کا سندھ طاس معاہدے کے تحت دریاؤں کے پانی کو بند کرلیا ۔ دریائے بیاس اور ستلج پانی سے خالی ہوگئے ۔ 1960 کے معاہدے کے بعد ان کے حصے کے 33 ملین ایکڑ فٹ پانی کو بند کرنے کے لئے 8 بڑے ڈیم بنائے گئے ۔ 1960 سے لیکر 1970 تک پاکستان کے زرخیز زمین بنجر ہوگئے ۔ پاکستان کو زرخیز زمین بنانے کیلئے 140 ارب روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔ اس کے قریباً 90 لاکھ ایکڑ زرخیز زمین سیراب ہونے سے محروم رہ گئی ۔ دریائے راوی کا پانی بھارتی زمین کیلئے مکمل طور پر بند کردیا گیا ۔ دریا کا رخ موڑ کر تقریباً 32 ہزار کیوسک پانی بھارت کی طرف موڑ دیا گیا ۔ دریائے راوی کا پانی نہیں دیا جائے گا ۔ دریائے ستلج پر بھارت نے 1960 سے پہلے 2 ڈیم بنائے ۔ 1960 کے بعد 3 ڈیم بنائے ۔ 1960 سے پہلے 2900 کیوسک اور اب 2200 کیوسک پانی دیا جارہا ہے ۔ دریائے ستلج پر بھارت نے 5 ڈیم بنائے ۔ 1960 سے پہلے 2000